الشّوریٰ

(Ash-Shura)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

1	حم	
	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ حم	
2	عسق	
	عسق	
3	كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	
	اسی طرح بربنائے غلبہ حکمت والی مملکت الہیہ تمہاری طرف اور تم سے پہلوں کی طرف احکامات بھیجتی ہے۔	
4	لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ	

5	تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِن فَوْقِهِنَّ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَن فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ	
	قریب ہے کہ حکومتیں اوپر سے پھٹ پڑیں اور نافذین احکامات نظام ربوبیت کی حاکمیت کی جد وجہد میں لگے ہوئے ہیں۔۔۔اور جو بھی ملک میں ہے اس کے لئے حفاظت طلب کرتے ہیں۔۔۔آگاہ رہو کہ مملکت الہیہ بارحمت انتہائی حفاظت فراہم کرنے والی ہے۔	
6	وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ	
	اور جن لوگوں نے اس کے علاوہ سرپرست بنالئے ہیں مملکت الہیہ ان سب کے حالات کی نگراں ہے اور تم کسی کے ذمہ دار نہیں ہو۔	
7	وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ	
	اور ہم نے اسی وجہ سے تم کو ایک علم ودانش والا قرآن عطا کیا ہے تاکہ تم مرکزی شہر اور اس کے اطراف والوں کو پیش آگاہ کرو اور جمع کئے جانے والے وقت سے پیش آگاہ کرو۔۔۔۔اور اس میں کوئی شک نہیں۔۔۔۔کہ ایک گروہ خوشحال ریاست میں ہوگا اور دوسرا دشمنی کی آگ میں ہوگا۔	
8	وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُم مِّن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ	
	اور اگر مملکت الہیہ چاہتی تو سب کو ایک ہی گروہ بنادیتی لیکن وہ اسی شخص کو اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے جو شخص چاہتا ہے اور ظالمین کے لئے نہ کوئی سرپرست ہے اور نہ مددگار۔	

9	أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	
	کیا ان لوگوں نے اس کو چھوڑ کر سرپرست بنائے ہیں۔۔۔جب کہ مملکت الٰہیہ ہی سرپرست ہے اور وہی (عقل کے اندھے اعمال سے عاری اور اخلاق سے بے بہرہ) مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر شے کے پیمانے بنانے کی صلاحیت رکھنے والا ہے۔	
10	وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِن شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ	
	اور تم جس چیز میں بھی جو اختلاف کروگے تو اس کا فیصلہ مملکت الٰہیہ کے ہاتھوں میں ہے. وہی مملکت الٰہیہ میرا نظام ربوبیت ہے اور اسی پر میرا بھروسہ ہے اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔	
11	فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا ۖ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ	
	حکومتوں اور عوام کو تشکیل دینے والا، جس نے تمہاری اپنی جنس سے تمہارے لیے جماعتیں مقرر کیں، اور اسی طرح ان لوگوں میں سے بھی جو ابھی تک جانوروں کی سطح سے اوپر نہیں آئے جماعتیں تشکیل دے کر تم کو پھیلاتا ہے۔۔ہر گز کوئی چیز اس کی مثل نہیں ہے، وہ بر بنائے بصیرت سب کچھ سننے والا ہے۔	
12	لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ	
	حکومتوں اور عوام کے مسائل کے حل اسی کے پاس ہیں۔۔،وہی اس شخص کی ضروریات کو فراہم کرتا ہے جو شخص طلب کرتا ہے اور پھر پیمانے مقرر کرتا ہے۔۔۔یقیناً وہ ہر شئی کا علم رکھتا ہے۔	

13	شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ ۖ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ	
	اس نے تمہارے لئے ضابطہ حیات میں وہی راستہ مقرر کیا ہے جس کی تعلیم نوح کو کی ہے اور جس کی تعلیم تم کو کی ہے اور جس کی نصیحت ابراہیم, موسٰی اور عیسیٰ کو بھی کی کہ مقرر ضابطہ حیات کو قائم کرو اور اس کے معاملے میں تفرقہ نہ پیدا کرنا۔۔۔یہ بات جس کی تم دعوت دے رہے ہو مشرکین پر سخت گراں گزرتی ہے۔۔۔وہ اس شخص کو جو چاہتا ہے اپنی طرف چن لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے اسے ہدایت دیتا ہے۔	
14	وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِن بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ	
	اوران لوگوں نے آپس میں تفرقہ آپس کی دشمنی کی بنا پر اس وقت پیدا کیا جب ان کے پاس علم آگیا اور اگر پروردگار کی طرف سے نتیجہ پہلے سے مقرر نہ کی گیا ہوتا تو اب تک ان کے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا۔۔۔۔۔۔ اور بیشک جن لوگوں کو ان کے بعد کتاب کا وارث بنایا گیا وہی اس کی طرف سے سخت شک میں پڑے ہوئے ہیں۔	
15	فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ	

	لہٰذا آپ اسی طرح دعوت دیں اور اسی طرح استقامت سے کام لیں جس طرح آپ کو حکم دیا گیا ہے اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کریں۔۔۔ اور یہ کہیں کہ میں نے تو امن اس قانون کے ذریعے قائم کیا ہے جو مملکت الہیہ نے دیا ہے۔۔۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان انصاف کروں۔۔ مملکت الہیہ ہی ہمارا اور تمہارا دونوں کا نظام ربوبیت ہے۔۔۔ ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے۔۔۔- ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی بحث نہیں ہے۔۔۔ایک دن مملکت الہیہ ہی ہم سب کو جمع کرے گی اور اسی کی طرف سب کو لوٹنا ہے۔	
16	وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِن بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ	
	اور جو لوگ اس کے مان لئے جانے کے بعد خدا کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں ان کی دلیل بالکل مہمل اور لغو ہے اور ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لئے شدید قسم کا عذاب ہے اور جو لوگ مملکت الہیہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بعد اِس کے کہ اسے قبول کر لیا گیا اُن کی بحث و تکرار اُن کے نظام ربوبیت کے نزدیک بے معنی و فضول ہے اور اُن پر غضب ہے اور اُن کے لئے سخت سزا ہے۔	
17	اللَّهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ	
	اللہ وہی ہے جس نے کتاب کو حق کے ساتھ میزان بنا کر عطا کیا ہے اور تم کو کیا معلوم کہ مکافات عمل کا وقت قریب ہی ہو۔	
18	يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ	

	مکافات عمل کی جلدی صرف وہ لوگ ہی کرتے ہیں جو اس کے ذریعے امن قائم نہیں کرتے ہیں اور جو اس کے ذریعے امن قائم کرنے والے ہیں تو وہ اس کے آگے سر تسلیم خم کئے رکھتے ہیں اور یہ جانتے ہیں کہ وہی تو حق ہے۔۔۔۔۔۔آگاہ رہو کہ جو لوگ مکافات عمل کے بارے میں شک کرتے ہیں وہ گمراہی میں بہت دور جا چکے ہیں۔	
19	اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ	
	مملکت الٰہیہ اپنے بندوں پر لطف و کرم کرنے والی ہے۔۔۔۔وہ اسی شخص کو رزق عطا کرتی ہے جو شخص چاہتا ہے۔۔اور وہ بربنائے غلبہ صاحبِ قوت بھی ہے۔	
20	مَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۖ وَمَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِن نَّصِيبٍ	
	جو شخص مکافات عمل کے وقت کھیتی چاہتا ہے ہم اس کے لئے اس کی کھیتی میں اضافہ کر دیتے ہیں اور جو حیات عاجلہ کی کھیتی کا طلبگار ہے اسے اسی میں سے دے دیتے ہیں لیکن پھر مکافات عمل کے وقت اس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔	
21	أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُم مِّنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَن بِهِ اللَّهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	
	کیا ان کے لئے ایسے شرکاء بھی ہیں جنہوں نے ضابطہ حیات میں ایسے راستے مقرّر کئے ہیں جن کی مملکت الٰہیہ نے اجازت نہیں دی ہے اور اگر ان کے درمیان ایک قانون نہ وضع کیا ہوتا تو اب تک ان کے درمیان فیصلہ کر دیا گیا ہوتا۔۔۔،اور یقیناً ظالموں کے لئے بڑا دردناک سزا ہے۔	

22	تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۖ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ	
	تم دیکھتے ہو کہ ظالمین اپنے کرتوت کے عذاب سے خوفزدہ ہیں اور اس کی سزا بہر حال ان پر گرنے والی ہے اور جن لوگوں نے امن قائم کیا اور اصلاحی عمل کئے وہ ریاست کے باغات میں رہیں گے اور ان کے لئے نظام ربوبیت کے پاس وہ تمام چیزیں ہیں جن کے وہ خواہشمند ہوں گے۔۔اور یہ ایک بہت بڑا فضل ہے۔	
23	ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۗ وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ	
	یہی وہ فضل ہے جس کی خوشخبری مملکت الہیہ اپنے ان بندوں کو دیتی ہے جنہوں نے امن قائم کیا اور اصلاحی اعمال کئے۔۔۔۔ تو تم کہہ دو کہ میں تم سے اس پر کوئی اجر طلب نہیں کرتا علاوہ اقربا کے معاملے میں محبت۔۔۔۔ اور جو شخص بھی کوئی نیکی حاصل کرے گا ہم اس کی نیکی میں اضافہ کردیں گے کہ بیشک مملکت الہیہ بہت زیادہ بخشنے والی اور قدرداں ہے	

مباحث:۔

اَلْقُرْبیٰ۔۔مادہ ق ر ب ۔۔معنی کے لحاظ سے بہتمعروف لفظ ہے۔۔یعنی نزدیک۔،قریب۔،اسی مادہ سے جب مختلف اوزان میں الفاظ بنتے ہیں تو معنی بھی اسی وزن کے لحاظ سے مختلف ہوجاتے ہیں۔

مثلاًاَفْعَلُ کے وزن پر اَقْرَبُ۔۔،فُعْلَانٌ کے وزن پر قُرْبَانٌ۔۔،فَعِيلٌ کے وزن پر قَرِيبٌ۔ علی ھذالقیاس اوزان پر رکھ کر معنی معلوم کئے جاسکتے ہیں۔

اَلْقُرْبیٰ۔۔میں ال معرف بالام فُعْلیٰ کے وزن پر قربی جس کے معنی ہونگے انتہائی قربت۔

یہاں تک تو کوئی مسئلہ نہیں ہوتا ہے۔۔۔۔۔اصل مسئلہ اس وقت ہوتا ہے جب بحث شروع ہوتی ہے کہ اس سے مراد کیا ہے؟ ہر گروہ اپنی پسندیدہ شخصیت کو اس کا مصداق ٹھیراتا ہے۔۔

اگر شخصیت پرستی قرآن سے نکال دی جائے تو اصول کی بنیاد پر مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔ہر شخص کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ "اس کے نزدیک وہ کیا چیز ہے جسے قرآن مومنوں کے سب سے قریب دیکھنا چاہتا ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ فَإِن يَشَإِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ	24
کیا لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ مملکت الٰہیہ پر جھوٹے بہتان باندھتا ہے جب کہ مملکت الٰہیہ چاہے تو تمہارے قلب پر مہر لگی رہنے دے اور مملکت الٰہیہ تو باطل کو مٹاتی ہے اور حق کو اپنے احکامات کے ذریعہ بر حق ثابت کرتی ہے یقینا وہ صدور (اعلیٰ مقامات و مناصب) کے رازوں کا علم رکھتی ہے۔	
وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ	25
وہی ہے جو اپنے بندوں کے رجوع ہونے کو قبول کرتا ہے اور برائیوں سے درگزر کرتا ہے،اور وہ تو تم لوگوں کے سب افعال کا جاننے والا ہے۔	

26	وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ	
	اور مملکت الٰہیہ انہی کو جواب دیتی ہے جنہوں نے امن قائم کیا اور اصلاحی عمل کئے اور انہی کو اپنے فضل سے زیادہ دیتی ہے۔۔۔اور کافروں کے لیے تو سخت سزا ہے۔	
27	وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَٰكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ	
	اور اگر مملکت الٰہیہ بندوں کے لئے رزق کو وسیع کردے تو یہ لوگ تو ملک میں بغاوت کردیں۔۔۔، مگر وہ اپنی مشیت کے مطابق ایک پیمانے کے تحت دیتا ہے۔۔۔۔یقیناً وہ اپنے بندوں سے بر بنائے بصیرت باخبر ہے۔	
28	وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِن بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ	
	وہ مملکت الٰہیہ ہی ہے جو ان کے مایوس ہو جانے کے بعد مدد کرتی ہے اور اپنی رحمت کو منتشر کرتی ہے اور وہی بر بنائے حاکمیت سرپرست ہے۔	
29	وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ	
	اور مملکت الٰہیہ کے دلائل میں سے حکومت اور عوام کے اخلاقیات۔۔اور ان کے درمیاں (حکومت اور عوام کے) پھیلے ہوئے لوگ اور اگر اس کی مشیت ہو تو سب کو جمع کرنے پر قادر بھی ہے۔	
30	وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ	

	اور تم تک جو مصیبت بھی پہنچتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی ہے اور وہ بہت سی باتوں کو در گزر بھی کرتا ہے۔	
31	وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ	
	اور تم زمین میں عاجز کرنے والے نہیں ہو اور تمہارے لئے اُس کے علاوہ نہ تو کوئی سرپرست ہے اور نہ ہی کوئی مددگار ہے۔	
32	وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ	
	اور اس کی حاکمیت کے دلائل میں ہیں وہ سنگ میل جیسے بحران میں پناہ گاہ ہوں۔	
33	إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ	
	اگر مملکت الہیہ کی مشیت ہو تو وہ ان کی حاکمیت ساکن کردے پس وہ اس غلبے پر ٹھیرے رہ جائیں بے شک اس میں ہر مستقل مزاج شکر گزار کے لیے دلائل ہیں۔	
34	أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَن كَثِيرٍ	
	یا وہ انہیں ان کے اعمال کے سبب ہلاک ہی کردے اور وہ بہت سی باتوں کو معاف بھی کر دیتا ہے۔	
35	وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ	
	اور ہمارے احکامات میں جھگڑا کرنے والوں کو معلوم ہو جانا چاہیئے کہ ان کے لئے کوئی چھٹکارا نہیں ہے۔	

36	فَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ
	پس تم جو کچھ بھی دئے گئے ہو وہ ادنی زندگانی کا فائدہ ہے اور جو کچھ مملکت الہیہ کے پاس ہے وہ ان لوگوں کے لئے جو امن قائم کرتے ہیں اور اپنے نظام ربوبیت پر بھروسہ کرتے ہیں خیر ہے اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے
37	وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ
	اور بڑے بڑے اعمال بد اور مملکت کے احکامات میں ردوبدل سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غضبناک ہوتے ہیں تو حفاظت فراہم کرتے ہیں۔
38	وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ
	اور جو لوگ اپنے نظام ربوبیت کے احکامات قبول کرتے ہیں اور مملکت الہیہ کا نظام قائم کرتے ہیں اور اُن کا فیصلہ باہمی مشورہ سے ہوتا ہے اور اس مال میں سے جو ہم نے انہیں عطا کیا ہے خرچ کرتے ہیں۔
39	وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنتَصِرُونَ
	اور جب انہیں بغاوت کا سامنا ہوتا ہے تو بدلہ لیتے ہیں۔
40	وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۖ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ
	برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے، لیکن جو معاف کر دے اور اصلاح کرے اُس کا بدلہ مملکت الہیہ کے ذمہ ہے، مملکت الہیہ ظالموں کو پسند نہیں کرتی ہے۔

41	وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِم مِّن سَبِيلٍ
	اور جو شخص اپنے اوپر ظلم کے بعد بدلہ لے تو ایسے لوگوں پر کوئی گرفت نہیں ہے۔
42	إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
	گرفت تو صرف اُن کی ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق بغاوت کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے لئے دردناک سزا ہے۔
43	وَلَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ
	اور یقیناً جو شخص مستقل مزاجی سے کام لے اور حفاظت فراہم کرے تو بیشک یہ بلند ہمت کاموں میں سے ہے۔
44	وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن وَلِيٍّ مِّن بَعْدِهِ ۗ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّن سَبِيلٍ
	اور جس کو مملکت الٰہیہ ہی گمراہی میں رہنے دے اس کے لئے اس کے بعد کوئی سرپرست نہیں ہے اور تم دیکھتے ہو کہ ظالم لوگ سزا کو دیکھنے کے بعد یہ کہتے ہیں کہ کیا واپسی کا کوئی راستہ ہے۔
45	وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنظُرُونَ مِن طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ

	اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ وہ اس سزا پر پیش کئے جاتے ہیں تو ذلّت سے ان کے سر جھکے ہوتے ہیں اور وہ کنکھیوں سے دیکھتے بھی جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔ اور امن کے قائم کرنے والوں نے کہا کہ گھاٹے والے وہی افراد ہیں جنہوں نے اپنے لوگوں اور اہلیت والوں کو مکافات عمل کے وقت گھاٹے میں مبتلا کر دیا ہے۔۔۔۔ آگاہ ہو جاؤ کہ ظالموں کو دائمی سزا میں رہنا پڑتا ہے۔
46	وَمَا كَانَ لَهُم مِّنْ أَوْلِيَاءَ يَنصُرُونَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن سَبِيلٍ
	اور ان کے لئے کوئی سرپرست بھی نہ ہوگا جو مملکت الہیہ کے مقابل ان کی مدد کر سکیں اور جس کو مملکت الہیہ ہی گمراہی میں چھوڑ دے اس کے لئے کوئی راستہ نہیں ہے۔
47	اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ مَا لَكُم مِّن مَّلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُم مِّن نَّكِيرٍ
	اس سے پہلے کہ وہ وقت آجائے جو پلٹنے والا نہیں اپنے نظام ربوبیت کے حکم کی تابعداری کرو۔ اس دن تمہارے لئے کوئی پناہ گاہ بھی نہ ہوگی اور تمہارے لئے انکار کی جرأت بھی نہ ہوگی۔
48	فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ
	پس اگر وہ رُو گردانی کریں تو ہم نے آپ کو ان کا نگہبان مقرر کر کے نہیں بھیجا آپ کی ذمہ داری صرف پہنچا دینا ہے اور ہم جب انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر انہیں ان کی بد اعمالی کی پاداش میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو انسان انتہائی ناشکرا بن جاتا ہے۔

49	لِّلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهَبُ لِمَن يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَن يَشَاءُ الذُّكُورَ	
	حکومت اور عوام کی حاکمیت صرف مملکت الٰہیہ ہی کی ہے ۔۔۔وہ جو اخلاقیات چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔۔۔۔اور جس کے لئے اسکی مشیت میں ہونا تواں رکھتا ہے اور جس کے لئے مشیت میں ہو توانائی عطا کرتا ہے۔	
50	أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا ۖ وَيَجْعَلُ مَن يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ	
	انکی جماعتیں مضبوط اور کمزور بناتا ہے اور بعض کو جو ناکارہ رہنا چاہیں ناکارہ رہنے دیتا ہے۔۔یقیناًوہ بربنائے علم صاحب قدرت ہے۔	
51	وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ	
	اور یہ ممکن نہیں کہ مملکت الٰہیہ کسی شخص کو احکامات دے سوائے پیغام کے ذریعے یا پوشیدگی سے یا رسول کے زریعے کہ جو پیغام مملکت چاہے وہ اس کی اجازت سے پہنچائے۔	

مباحث:۔

حِجَابٍ ۔۔مادہ۔۔ح ج ب ۔۔ معنی۔۔رکاوٹ بننا۔حائل ہونا۔۔چھپانا۔ڈھانپنا۔۔پردہ۔نقاب۔آڑ۔۔رکاوٹ۔۔سینہ اور پیٹ کے درمیان کی رکاوٹ (diaphram)۔۔المحجب چھپایا ہوا۔پوشیدہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔سید علی جویری کی مشہور کتاب کشف المحجوب میں لفظ محجوب اسی معنی میں استعمال ہوا ہے۔

52	وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِن جَعَلْنَاهُ نُورًا نَّهْدِي بِهِ مَن نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ	
	اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے ایک حاکمیت کو پیش کیا ہے آپ کو نہیں معلوم تھا کہ کتاب (بمعنی قانون) کیا ہے اور ایمان (امن کی کیفیت) کیا ہے لیکن ہم نے اسے ایک نور (صراط مستقیم کو دکھانے والی روشنی) قرار دیا ہے جس کے ذریعہ اپنے بندوں میں جسے چاہتے ہیں اسے ہدایت دے دیتے ہیں اور بیشک آپ لوگوں کو سیدھے راستہ کی ہدایت کررہے ہیں۔	
53	صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ	
	اس مملکت الہیہ کا راستہ جس کے اختیار میں حکومتیں اور عوام اور ان کی تمام چیزیں ہیں اور یقینا اسی کی طرف تمام اُمور کی بازگشت ہے۔	